مصافحہ دو ہاتھوں سے سنت ہے

ننگے سر نماز کی عادت بدعت ہے سنت نہیں

(مختلف مکاتب فکر کا متفقہ نکتہ نظر)

مصافحہ دو ہاتھوں سے سنت ہے ایک ہاتھ سے بدعت اور انگریز کا طریقہ ہے۔ایک ہاتھ سے مصافحہ کسی حدیث سے ثابت نہیں دو ہاتھ سے مصافحہ کی احادیث پڑھیں اور سنت پر عمل کریں۔

قال ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ علمنی النبی ﷺ وکفی بین کفیہ التشھد کما یعلمنی السورۃ القرآن التحیات للہ والصلوۃ الی آخرہ (بخاری ص ۹۲۶. ج ۲ باب الاخذ بالیدین)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے فرمایا کہ مجھ کو نبی پاک ﷺ نے تعلیم دی تشہد کی یعنی التحیات للہ والصلوۃ۔الخ......کی جیسا کہ تعلیم دیتے مجھ کو قرآن کی سورۃ کی اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا۔

امام بخاریؒ نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کی حدیث دو ہاتھ سے مصافحہ کے باب میں ذکر کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ حدیث دو ہاتھ سے مصافحہ کے لیے ہے۔فرمایا:......

صافح حماد بن زید المبارک بیدیہ

ترجمہ: حماد ابن زیدؒ نے عبداللہ بن مبارکؒ سے دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا۔

حضرت حمادؒ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے استاد ہیں اور حضرت عبداللہ بن مبارکؒ امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد ہیں حضرت امام بخاریؒ نے بخاری شریف کے دو ہاتھ سے مصافحہ کے باب میں ان کا عمل دو ہاتھ سے ذکر کر کے ان کے دو ہاتھ سے مصافحہ کو حجت تسلیم کیا ہے۔

عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا تصافح المسلمان لم تفرقا کفھما حتی یغفر لھما. (طبرانی بحوالہ کنز العمال ،باالمصافحۃ ص ۵۵ ج ۹)

ترجمہ: رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے ہاتھوں کے

رائیت الناس قدمالوا الی من عندہ مال ☆ ومن لا عندہ مال عنہ الناس قدمالوا